



سوال

(252) مرحوم کی جائیداد کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چچہ وطنی سے قاری محمد اکرم ربانی دریافت کرتے ہیں کہ ایک آدمی فوت ہوا پسماندگان میں سے بیوہ دو لڑکے اور تین لڑکیاں موجود ہیں۔ مرحوم کی جائیداد کیسے تقسیم ہوگی۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کفن ودفن اور قرضہ و وصیت کی رقم منہا کر کے جو باقی بچے خواہ جائیداد مستقلہ یا غیر مستقلہ ہو مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق تقسیم ہوگی۔

"بیوہ کو آٹھواں حصہ دیا جائے گا۔ کیونکہ مرحوم کی اولاد موجود ہے۔ اور باقی سات حصے بہن بھائی بایں طور پر تقسیم کریں کہ بھائی کو بہن سے دو گنا ملے صورت مستقلہ ملوں ہوگی۔ کہ کل جائیداد کے آٹھ حصے کیے جائیں ایک حصہ بیوہ کو دے دیا جائے اور باقی سات حصوں میں سے دو دو دونوں بیٹوں کو اور ایک ایک بیٹیوں کو دے دیا جائے۔"

ہذا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 283